سوال

مسلسل پیشاب کی بیماری میں مبتلا شخص نے وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کیا، اور آئندہ وقت شروع ہونے سے قبل وضوء کی تجدید کرنا چاہے توکیا وہ وضوء کی تجدید کرتے وقت دوبارہ استنجا کرے گا؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

وضوء قائم نہ رکھ سکنے والا شخص مثلا جسے مسلسل پیشاب کی بیماری ہو جب وقت نکلنے سے قبل وضوء کی تجدید کرنا چاہے تو اس کےلیے تجدید کے وقت استنجا کرنا لازم نہیں، کیونکہ وہ وضوء کیے ہوئے شخص کے حکم میں ہے

اور جب وقت نکل جائے تو اسے اپنی شرمگاہ دھو کر وضوء کرنا لازم ہے، اور وہ اس وضوء کے ساتھ اس وقت کی فرضی نماز اور جتنے چاہے نفل ادا کر سکتا ہے

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالی عنہا کو فرمایا تھا:

"تو اپنے آپ سے خون دھو پھر نماز ادا کرو، پھر ہر نماز کےلیے وضوء کرو، حتی کہ وہ وقت آ جائے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (226) صحیح مسلم حدیث نمبر (333).

اور اگر فرض کیا جائے کہ اس نے وضوء کیا اور وضوء کرنے کے بعد دوسری نماز کا وقت شروع ہونے تک اس کی کوئی چیز خارج نہ ہوئی تو اسے وضوء کرنا لازم نہیں، بلکہ اس کا پہلا وضوء قائم ہے

چنانچہ فقہاء کرام کا یہ کہنا کہ وہ ہر نماز کےلیے وضوء کرے، کوئی چیز خارج ہونے کے ساتھ مقید ہے

البھوتی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

(اور استحاضہ والی عورت اور اس طرح کے دوسرے لوگ) جنہیں مسلسل پیشاب یا مذی یا ہوا خارج ہونے کی بیماری ہے، یا کوئی ایسا زخم ہے جو مندمل نہیں ہوتا، یا اسے نکسیر یا خون آتا ہے (ہر نماز کے وقت) داخل ہونے (وضوء کرے) اگر اس کی کوئی چیز خارج ہوئی ہو اور جب تک وقت ہے (نفلی اور فرضی نماز ادا کر لے) اور اگر اس کا کچھ خارج نہیں ہوا تو اس کےلیے وضوء کرنا واجب نہیں. انتہی

دیکھیں: الروض المربع صفحہ نمبر (57).

مسلسل پیشاب کی بیماری میں مبتلا شخص کے مزید احکام معلوم کرنے کےلیے آپ سوال نمبر (22843) اور (39494) کے جوابات کا مطالعہ کریں

واللہ اعلم.

39431